

## 126569 - عورت نے ولی کی موجودگی میں لمحاب و قبول کے بغیر نکاح فارم پر دستخط کر دیے

سوال

تین ماہ قبل میری شادی ہوئی اور میرے عقد نکاح میں میرے والدین اور میرا اور بیوی کا بھائی اور میری بیوی اور میری بیوی کے والد کا دوست اور میری ساس اور نکاح رجسٹر ار موجود تھا اور سب بالغ اور شادی پر موافق تھے، بیوی کا والد فوت ہو چکا ہے، میں اور بیوی دونوں اس عقد نکاح پر سی رہے اور ہم اس شادی سے راضی تھے، لیکن نکاح رجسٹر ارنے بیوی کے ولی کے متعلق نہیں بتایا، جبکہ سب ہماری شادی پر راضی تھے، لیکن میں نے سنابے کہ ولی تو چاہتا ہے، لیکن میری بیوی کا چچا وہاں نہیں آ سکتا تھا لیکن وہ اس شادی پر موافق تھا، اور باپ کی وفات کے بعد سے وہی ان کے ساتھ صلمہ رحمی کرتا رہا ہے۔

اور بیوی کا ماموں اور بیوی کا بھائی اس شادی پر موافق بھی تھا اور وہاں حاضر بھی تھا، تو کیا یہ عقد نکاح صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

نکاح صحیح ہونے میں شرط یہ ہے کہ نکاح عورت کا ولی یا اس کا وکیل کرے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ولی اور دو عامل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

اسے امام یوسفی نے عائش اور عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمۃ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے۔

عورت کا ولی اس کا باپ اور پھر اس کا دادا، پھر عورت کا بیٹا (اگر اس کا بیٹا ہو) پھر عورت کا سگا بھائی، اور پھر باپ کی طرف سے بھائی، اور پھر ان کے بیٹے پھر بچا اور پھر بچا کی بیٹے پھر باپ کی جانب سے پھر بچا پھر حکمران ولی ہو"

دیکھیں : المعنی (355/9).

اگر لوگی کا دادا نہ ہو تو پھر اس کا بھائی ولی ہو گا، اور اگر ایک سے زائد بھائی ہوں تو ان میں سے ایک بھائی شادی کر دے تو صحیح ہے، چاہے وہ ان میں سے بڑا نہ ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ بالغ ہونا چاہیے۔

دوم :

نکاح کے اركان جس کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا لمحاب و قبول شامل ہے، عورت کے ولی یا اس کے وکیل کی جانب سے لمحاب اور خاوندیا اس کے وکیل کی جانب سے قبول ہو گا۔

بھائی کہے گا : میں نے ابھی فلاں ہن کا آپ کے ساتھ نکاح کیا اور آپ اسے قبول کرتے ہوئے کہیں : میں نے قبول کیا۔

یا پھر وکیل کہے کہ میں نے اپنے موکل کی فلاں ہن کا فلاں کے ساتھ نکاح کیا۔

اور آپ کا وکیل کہے : میں نے اپنے فلاں موکل کے لیے قبول کی۔

امام خوشی مختصر خلیل کی شرح میں کہتے ہیں :

"نكاح کے پانچ اركان ہیں جن میں ولی بھی شامل ہے اس کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اور اس میں ولی کی جانب سے ادا کرده اور خاوند کی جانب سے یا ان دونوں کے وکیل کی جانب سے عقد نکاح کے اسحاب و قبول کی ادائیگی بھی ہے" انتہی

دیکھیں : شرح مختصر خلیل (172/3)۔

اور کشاف القناع میں درج ہے :

"اسحاب و قبول کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، اسحاب ولی یا اس کے قائم مقام مثلاً وکیل کی جانب سے ادا کرده افاظ میں" انتہی

دیکھیں : کشاف القناع (37/5)۔

اس لیے ولی کی موجودگی میں عورت کا نکاح فارم پر دستخط کرنا ہی کافی نہیں، بلکہ عقد نکاح ولی یا اس کے وکیل کی جانب سے منعقد ہونا ضروری ہے۔

اس بناء پر عقد نکاح دوبارہ کرنا ضروری ہے، دو گواہوں کی موجودگی میں بیوی کا بھائی کہے کہ میں نے اپنی فلاں بہن کا تیرے سے ساتھ نکاح کیا، اور آپ اسے قبول کریں تو اس طرح یہ عقد نکاح صحیح ہو گا۔

اور پہلے عقد نکاح میں جو نکاح فارم مکمل ہو چکا ہے جو نکاح رجسٹر نے لکھا تھا وہی کافی ہے اسے دوبارہ پر کرنا لازم نہیں۔

واللہ اعلم۔